اتوار 13 ستمبر، 2026

مضمون۔ مواد

سنہری متن: لوقا 15 باب 31 آیت

"تُو تو ہمیشہ میرے پاس ہے اور جو کچھ میرا ہے وہ تیرا ہی ہے۔"

جوابی مطالعہ: زبور 23 باب 1 تا 6 آیات

1۔ خداوند میرا چوپان ہے۔ مجھے کمی نہ ہوگی۔

2۔ وہ مجھے ہری ہری چراگاہوں میں بٹھاتا ہے۔ وہ مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتا ہے۔

3۔ وہ میری جان کو بحال کرتا ہے۔ وہ مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتا ہے۔

4۔ بلکہ خواہ موت کے سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈرونگا کیونکہ تُو میرے ساتھ ہے تیرے عصا اور تیری لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔

5۔ تُو میرے دُشمنوں کے رُوبرُو میرے آگے دستر خوان بچھاتا ہے۔ تُو نے میرے سر پر تیل ملا ہے۔ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔

6۔ یقیناً بھلائی اور رحمت عمُر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی اور میں ہمیشہ خُداوند کے گھر میں سکونت کرونگا۔

بائبل کا یہ سبق پلینن فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 55 باب 1، 3، 9، 11 آیات

1۔ اے سب پیاسو پانی کے پاس آؤ اور وہ بھی جس کے پاس پیسہ نہ ہو۔ آؤ مول لو اور کھاؤ۔ ہاں آؤ اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔

3۔ کان لگاؤ اور میرے پاس آؤ اور سنو اور تمہاری جان زندہ رہے گی اور میں تم کو ابدی عہد یعنی داؤد کی سچی نعمتیں بخشوں گا۔

9۔ کیونکہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔

11۔ اسی طرح میرا کلام جو میرے منہ سے نکلتا ہے ہوگا۔ وہ انجام میرے پاس واپس نہ آئے گا بلکہ جو کچھ میری خواہش ہوگی وہ اُسے پورا کرے گا اور اِس کام میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا موثر ہوگا۔

2۔ 1 سلاطین 17 باب 1، 8 تا 16 آیات

1۔ اور ایلیاہ تشبی نے جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی حیات کی قسم جسکے سامنے میں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسے گا جب تک میں نہ کہوں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔تب خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا۔

9۔ کہ اٹھ اور صیدا کے صارپت کو جا اور وہیں رہ۔ دیکھ میں نے ایک بیوہ کو وہاں حکم دیا ہے کہ تیری پرورش کرے۔

10۔ سو وہ اٹھ کر صارپت کو گیا اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک بیوہ وہاں لکڑیاں چن رہی ہے۔ سو اُس نے اُسے پکار کر کہا ذرا مجھے تھوڑا سا پانی کسی برتن میں لا دے کہ میں پیوں۔

11۔اور جب وہ لینے چلی تو اُس نے پکار کر کہا ذرا اپنے ہاتھ میں ایک ٹکڑا روٹی میرے واسطے لیتی آنا۔

12۔اُس نے کہا خداوند تیرے خدا کی حیات کی قسم میرے ہاں روٹی نہیں۔ صرف مُٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں اور تھوڑا سا تیل ایک کپی میں ہے اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تا کہ گھر جا کر اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاوں اور ہم اُسے کھائیں۔اور پھر مر جائیں۔

13۔اور ایلیاہ نے اُس سے کہا مت ڈر۔

14۔ کیونکہ خُداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ اُس دن تک جب تک خداوند زمین پر مینہ نہ برسائے نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہو گا اور نہ تیل کی کپی میں کمی ہو گی۔

15۔ سو اُس نے جا کر ایلیاہ کے کہنے کے مطابق کیا اور یہ اور وہ اور اُس کا کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے۔

16۔اور خداوند کے کلام کے مطابق جو اُس نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا نہ تو آٹے کا مٹکا خالی ہوا اور نہ تیل کی کپی میں کمی ہوئی۔

3۔ 2 کرنتھیوں 9 باب 6 (وہ) تا 8، 11 آیات

6۔ لیکن بات یہ ہے کہ جو تھوڑا بوتا ہے وہ تھوڑا کاٹے گا اور جو بہت بوتا ہے وہ بہت کاٹے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

7۔ جس قدر ہر ایک نے اپنے دل میں ٹھہرایا ہے اُسی قدر دے۔ نہ دریغ کر کے اور نہ لاچاری سے کیونکہ خدا خوشی سے دینے والے کو عزیز رکھتا ہے۔

8۔اور خدا تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے تاکہ تم کو ہر چیز کافی طور پر ملا کرے اور ہر نیک کام کے لئے تمہارے پاس بہت کچھ موجود رہا کرے۔

11۔اور تم ہر چیز کو افراط سے پا کر سب طرح کی سخاوت کرو گے جو ہمارے وسیلہ سے خدا کی شکر گزاری کا باعث ہوتی ہے۔

4۔ لوقا 10 باب 21 (تا پہلی ،) آیت

21۔اُسی گھڑی وہ روح القدس سے خوشی میں بھر گیا۔

5۔ لوقا 12 باب 22 تا 32 آیات

22۔ پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی جان کی فکر نہ کرو کہ ہم کیا کھائیں گے اور نہ اپنے بدن کی کہ کیا پہنیں گے۔

23۔ کیونکہ جان خوراک سے بڑھ کر ہے اور بدن پوشاک سے۔

24۔ کوؤں پر غور کرو کہ نہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں۔ اور نہ اُن کا کھتا ہوتا ہے اور نہ کوٹھی۔ تو بھی خدا اُنہیں کھلاتا ہے۔ تمہاری قدر تو پرندوں سے کہیں زیادہ ہے۔

25۔ تم میں ایسا کون ہے جو فکر کر کے اپنی عمر میں ایک گھڑی بڑھا سکے ؟

26۔ پس جب سب سے چھوٹی بات بھی نہیں کر سکتے تو باقی چیزوں کی فکر کیوں کرتے ہو؟

27۔ سوسن کے درختوں پر غور کرو کہ کس طرح بڑھتے ہیں۔ وہ نہ محنت کرتے ہیں نہ کاتتے ہیں تو بھی میں تم سے کہتا ہوں کہ سلیمان بھی باوجود اپنی ساری شان و شوکت کے اُن میں سے کسی کی مانند ملبس نہ تھا۔

28۔ پس جب خدا گھاس کو جو آج ہے اور کل تنور میں جھونکی جائے گی ایسی پوشاک پہناتا ہے تو اے کم اعتقادو تم کو کیوں نہ پہنائے گا؟

29۔ اور تم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائیں گے کیا پہنیں گے اور نہ شکی بنو۔

30۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ جانتا ہے کہ تم کن چیزوں کے محتاج ہو۔

31۔ ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائیں گی۔

32۔ اے چھوٹے گلے نہ ڈر کیونکہ تمہارے باپ کو پسند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔

6۔ فلپیوں 4 باب 1، 4تا9، 7، 11(میرے پاس ہے)، 19، 20آیات

1۔ اِس واسطے اے میرے پیارے بھائیو! جن کا میں مشتاق ہوں جو میری خوشی اور تاج ہو۔ اے پیارو! خداوند میں اِسی طرح قائم رہو۔

4۔ خداوند میں ہر وقت خوش رہو۔ پھر کہتا ہوں کہ خوش رہو۔

5۔ تمہاری نرم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو۔ خداوند قریب ہے۔

6۔ کسی بات کی فکر نہ کرو بلکہ ہر ایک بات میں تمہاری درخواستیں دعا اور منت کے وسیلہ سے شکر گزاری کے ساتھ خدا کے سامنے پیش کی جائیں۔

7۔ تو خدا کا اطمینان جو سمجھ سے بالکل باہر ہے تمہارے دلوں اور خیالوں کو مسیح یسوع میں محفوظ رکھے گا۔

9۔ جو باتیں تم نے مجھ سے سیکھیں اور حاصل کیں اور سنیں اور مجھ میں دیکھیں اُن پر عمل کیا کرو تو خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے تمہارے ساتھ رہے گا۔

11۔۔۔ کیونکہ میں نے یہ سیکھا ہے کہ جس حالت میں ہوں اُس میں راضی رہوں۔

19۔ لیکن میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔

20۔ ہمارے خدا اور باپ کی ابدالاباد تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔

سائنس اور صحت

1۔ 2-1:7

اُن کے لئے جو برقرار رہنے والے لامتناہی پر جھکاؤ رکھتے ہیں، آج بہت بڑی برکات ہیں۔

2۔ 11-10:494

الٰہی محبت نے ہمیشہ انسانی ضرورت کو پورا کیا ہے اور ہمیشہ پورا کرے گی۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

3۔ 12-5:530

الٰہی سائنس میں، انسان خدا یعنی ہستی کے الٰہی اصول کے وسیلہ قائم رہتا ہے۔ زمین، خدا کے حکم پر، انسان کے استعمال کے لئے خوراک پیدا کرتی ہے۔ یہ جانتے ہوئے، یسوع نے ایک بار کہا، ''اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے اور کیا پئیں گے،'' اپنے خالق کا استحقاق فرض کرتے ہوئے نہیں بلکہ خدا جو سب کا باپ اور ماں ہے، اُسے سمجھتے ہوئے کہ وہ ایسے ہی انسان کو خوراک اور لباس فراہم کرنے کے قابل ہے جیسے وہ سوسن کے پھولوں کو کرتا ہے۔

4۔ 17-8:170

مسیحی خیالات یقیناً وہی کچھ پیش کرتے ہیں جو انسانی نظریات روکتے ہیں یعنی انسان کی ہم آہنگی کا اصول۔ یہ متن کہ ''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا'' یہ نہ صرف انسانی نظام کی مخالفت کرتا ہے بلکہ خود کو برقرار رکھنے والی اور ابدی سچائی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

سچائی کے مطالبات روحانی ہیں، اور وہ بدن تک عقل کے وسیلہ پہنچتے ہیں۔ انسان کی ضروریات کے بہترین ترجمان نے کہا: ''اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے ؟''

5۔ 124:25۔26(تا پہلی ۔)، 11۔32

روح تمام چیزوں کی زندگی، مواد اور تواتر ہے۔

ظاہری بدن اور ظاہری دنیا کے عناصر اور کام ویسے ہی بدل جاتے ہیں جیسے فانی عقل اِس کے عقائد کو بدل لیتی ہے۔ انسانی بدن میں نامیاتی اور باضابطہ صحت کے لئے جسے اب بہترین حالت سمجھا جاتا ہے شاید وہ صحت کے لیے مزید ناگزیر نہ رہے۔ اخلاقی حالتیں ہمیشہ صحت افزاء اور ہم آہنگ پائی جاتی ہیں۔ نہ نامیاتی غیر فعالی نہ فعالی خدا کے اختیار سے باہر ہے؛ اور تبدیل شدہ فانی خیال کے لئے انسان فطری اور قدرتی پایا جائے گا، اور اسی لئے وہ اپنی پہلی حالت سے زیادہ اپنے اظہار میں ہم آہنگ ہو گا وہ حالت جو انسانی عقیدے نے بنائی اور اُس کی منظوری دی۔

6۔ 278:1(یہ)۔5، 12۔16، 3۔29

کیا روح مادے کا تخلیق کار یا وسیلہ ہے؟ سائنس روح میں ایسا کچھ بھی ظاہر نہیں کرتی جس سے مادے کو خلق کیا جا سکتا ہو۔ الٰہی مابعد الطبعیات مادے کی وضاحت کرتی ہے۔ روح الٰہی سائنس کا تسلیم شُدہ واحد مواد اور شعور ہے۔

بشر کے جھوٹے عقائد میں سے ایک یہ ہے کہ مادا اصلی ہے یا اِس میں احساس اور زندگی ہے، اور یہ عقیدہ صرف ایک فرضی فانی شعور میں موجود ہوتا ہے۔ لٰہذہ، جب ہم روح اور سچائی تک رسائی پاتے ہیں ہم مادے کا شعور کھو دیتے ہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

ہم مادے کی تشریح بطور غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ زندگی، مواد اور شعور کے اُلٹ ہے۔ اگر روح حقیقی اور ابدی ہے تو مادہ، اپنی فانیت کے ہمراہ، حقیقی نہیں ہو سکتا۔ ہماری نظر میں کیا چیز مواد ہونی چاہئے، غلطی، تبدیل ہونے والا اور فنا ہونے والا، قابل تغیر اور فانی، یا غلطی سے مبرا، نا قابل تغیر اور لافانی؟

7۔ 28-13:62

”اپنی جان کی کہ ہم کیا کھائیں گے، یا کیا پئیں گے“، کم فکر کرنا؛ ”اپنے بدن کی کہ ہم کیا پہنیں گے“، کم فکر کرنا آنے والی نسل کی صحت کے لئے آپ کی سوچ سے بھی زیادہ مہیا کرے گا۔ بچوں کو علم میں بچہ ہی رہنے دیا جائے اور وہ انسان کی اعلیٰ فطرت کے ادراک میں ترقی کے ذریعے ہی مرد اور عورت بنیں۔

اگر ہم دانشمند اور صحتمند ہیں تو ہمیں یہ ذہانت مادے کے ساتھ زیادہ سے زیادہ نہیں بلکہ کم سے کم منسوب کرنی چاہئے۔ الٰہی عقل، جو شگوفے بناتا اور کھلاتا ہے، انسانی جسم کی حفاظت کرے گا، جیسے وہ سوسن کو ملبوس کرتا ہے؛ لیکن کسی بشر کو غلطی کے قوانین، انسانی نظریات کو زبردستی گھساتے ہوئے خدا کی حکومت میں مداخلت نہ کرنے دیں۔

انسان کی بلند فطرت کمتر کی حکمرانی تلے نہیں ہوتی؛ اگر ایسا ہوتا، تو حکمت کی ترتیب اُلٹ ہو جاتی۔

8۔ 257:22۔29

محدود عقل ہر طرح کی غلطیوں کو ظاہر کرتی ہے، اور یوں مادے میں عقل کے فانی نظریے کو عقل کے برعکس ثابت کرتی ہے۔ کس نے محدود زندگی یا محبت کو انسانی ضرورتوں اور پریشانیوں کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لئے، خواہشوں کی تکمیل کے لئے، آرزوؤں کو پورا کرنے کے لئے کافی پایا؟ لامحدود عقل کو محدود شکل میں پابند نہیں کیا جاسکتا، ورنہ عقل اپنے لامحدود کردار کو بطور ناقابلِ تسخیر محبت، ابدی زندگی، قادرِ مطلق حق کھودے گا۔

9۔ 301:5۔20

چند لوگوں نے غور کیا ہے کہ لفظ فکر کرنے سے کرسچن سائنس کی کیا مراد ہے۔ خود سے متعلق، مادی اور فانی انسان اپنے آپ کو مواد دکھائی دیتا ہے، مگر مواد کے اِس فہم میں غلطی ہے اور اسی لئے یہ مادی، عارضی ہے۔

دوسری طرف، لافانی، روحانی انسان حقیقی ذات ہے، اور یہ ابدی مواد یا روح سے متعلق غور کرتا ہے، جس کی بشر امید کرتے ہیں۔ وہ اُس الٰہی پر غور کرتا ہے، جو واحد حقیقی اور ابدی الوہیت جاری رکھتا ہے۔ یہ فکر فانی فہم کے لئے غیر واضح دکھائی دیتی ہے، کیونکہ روحانی انسان کی اصلیت انسانی بصیرت کو واضح کرتی ہے اور یہ محض الٰہی سائنس کے وسیلہ ظاہر کی جاتی ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جیسا کہ خدا اصل ہے اور انسان الٰہی صورت اور شبیہ ہے، تو انسان کو صرف اچھائی کے اصل، روح کے اصل نہ کہ مادے کی خواہش رکھنی چاہئے، اور حقیقت میں ایسا ہی ہوا ہے۔

10۔ 312:20۔26

بشر ایک محدود ذاتی خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ جب کہ خدا بے پایاں محبت ہے، جو لا محدود ہونا چاہئے۔

ہمارے خیالات محدود احاطے پر مبنی ہیں، جو مادے سے آگے نہیں جا سکتے۔ خدا سے متعلق اور انسان کی صلاحیتوں سے متعلق ایک ذاتی احساس لازمی طور پر ایمان کو محدود بناتا اور روحانی فہم کے لئے رکاوٹ بنتا ہے۔

11۔ 135:17۔20

آج بھی اسرائیل کے قدوس کے خلاف مخالفت کو دوہراتے اور یہ پوچھتے ہوئے محدود کرنے کے عمل کو دوہرایا جاتا ہے کہ: ''کیا خدا بیابان میں میز بچھا سکتا ہے؟'' خدا کیا نہیں کر سکتا ہے؟

12۔ 578:4۔18

زبور 23

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیات مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

]الٰہی محبت[میرا چوپان ہے؛ مجھے کمی نہ ہوگی۔

]محبت[مجھے ہری ہری چراہ گاہوں میں بٹھاتی ہے؛]محبت[مجھے راحت کے چشموں کے پاس لے جاتی ہے۔

]محبت[میری جان]روحانی فہم[کو بحال کرتی ہے:]محبت[مجھے اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر لے چلتی ہے۔

بلکہ خواہ موت کی سایہ کی وادی میں سے میرا گزر ہو میں کسی بلا سے نہیں ڈروں گا؛ کیونکہ]محبت[میرے ساتھ ہے؛]محبت کا[عصا اور]محبت کی[لاٹھی سے مجھے تسلی ہے۔

]محبت[میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچھاتی ہے:]محبت[نے میرے سر پر تیل ملا ہے؛ میرا پیالہ لبریز ہوتا ہے۔

یقیناً بھلائی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ رہیں گی میں ہمیشہ]محبت[کے گھر میں]شعور میں[سکونت کروں گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلپین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔